انتیسواں اجلاس، دوسری نشست

قومی اسمبلی

قومی اسمبلی میں حکومتی ایجنڈا زیرِ غور نہ آسکا

اسلام آباد، ۱۵ فروری ۲۰۱۶: ایوانِ زیریں کے انتیسویں اجلاس کی دوسری نشست میں ماسوائے تحریکِ تشکّر اور ایک توجہ دلاؤ نوٹس کے نظامِ کار پر موجود تمام امور زیرِ غور آئے۔

ایوان کی کارروائی کے خاص نکات

- نشست کا دورانیہ تین گھنٹے اٹھاون منٹ رہا جبکہ اڑتیس منٹ دورانیے کا وقفہ نماز کے لیے کیا گیا۔
- نشست کا آغاز طے شدہ وقت چار بجے کی بجائے چار بج کر پانچ منٹ پر ہوا۔
- نشست کے دوران صدارت کے فرائض سپیکر نے سرانجام دیے جبکہ ڈپٹی سپیکر بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔
- وزیرِاعظم اجلاس میں شریک نہ ہوئے۔
- قائدِ حزبِ اختلاف تین گھنٹے پینتالیس منٹ ایوان میں موجود رہے۔
- آٹھ وفاقی وزرا نے اجلاس میں شرکت کی۔
- نشست کے آغاز پر ترپن (پندرہ فیصد) اور اختتام پر اٹھہتر (تیئس فیصد) اراکین موجود تھے۔
- نشست میں قومی وطن پارٹی (شیرپاؤ)، پاکستان مسلم لیگ، عوامی نیشنل پارٹی، جماعت اسلامی، پختونخوا ملّی عوامی پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی، جمیعت علمائے اسلام (ف)، آل پاکستان مسلم لیگ اور عوامی مسلم لیگ پاکستان کے پارلیمانی قائدین نے شرکت کی۔
- نو اقلیتی اراکین بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔

کارکردگی

- وفاقی وزیر برائے ماحولیاتی تبدیلی و انسانی حقوق نے پرائیویٹ پاور اور انفراسٹرکچر (ترمیمی) آرڈیننس ۲۰۱۵ اور پاکستان سٹیٹ بنک کی معیشت پر پہلی سہ ماہی رپورٹ ایوان میں پیش کی۔
- ایوان نے اسلام آباد مقامی حکومتیں (ترمیمی) آرڈیننس ۲۰۱۵ میں مزید ایک سو بیس دن توسیع دینے کی قرارداد منظور کی۔ یہ توسیع گیارہ فروری ۲۰۱۶ سے نافذ العمل ہوگی۔ چھ اراکین نے پانچ منٹ اس قرارداد پر اظہارِ خیال کیا۔

نمائندگی اور جوابدہی

- ایوان میں سینتیس نشاندہ سوالات میں سے سات کے زبانی جوابات دیے گئے جبکہ اراکین نے سات ضمنی سوالات پوچھے۔ غیر نشاندہ بیالیس سوالات میں سے صرف چودہ کے تحریری جوابات موصول ہوئے۔
- پارلیمانی سیکرٹری برائے کابینہ سیکریٹریٹ نے جی الیون فور سیکٹر میں پینے کے پانی کی عدم فراہمی سے متعلق دو توجّہ دلاؤ نوٹس کا جواب دیا۔
- قائدِ حزبِ اختلاف نے پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز میں لازمی سروس قانون کے اطلاق اور تیل کی قیمتوں سے متعلق تحریک زیرِ ضابطہ ۲۵۹ پر باون منٹ اظہارِ خیال کیا۔

- ایوان نے کل بروز منگل معمول کی کاروائی معطّل کر کے مندرجہ بالا تحریک زیرِ ضابطہ ۲۵۹ پر بحث جاری رکھنے کی تحریک منظور کر لی۔

نظم وضبط

- اراکین نے چھ نکات ہائے اعتراض کے ذریعے بتیس منٹ تک مختلف معاملات پر بات کی۔
- متحدہ قومی موومنٹ کے سوا حزبِ اختلاف کی تمام جماعتوں نے آزاد کشمیر میں پیپلز پارٹی کے کارکنوں کے قتل کے خلاف دس منٹ تک اجلاس کی کاروائی کا مقاطعہ کیا۔

شفافیت

- ایجنڈے کی نقول تمام اراکین، مشاہدہ کاروں اور عوام کیلئے دستیاب تھیں۔
- اراکین کی حاضری کی تفصیل ایوان کی ویب سائٹ پر دستیاب پائی گئی۔

(یہ فیکٹ شیٹ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک کی جانب سے قومی اسمبلی کی کاروائی کے براہ راست مشاہدے پر مبنی ہے۔ادارہ ممکنہ غلطی یا کوتاہی پر پیشگی معذرت خواہ ہے۔)